شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

08نومبر2024ء

پریس ریلیز

اقبال کے وحدتِ اُمت کے پیغام کو فراموش کر کے مسلمان طاغوتی قوتوں کا تر نوالہ بن گئے ہیں۔(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): اقبال کے وحدتِ اُمت کے پیغام کو فراموش کر کے مسلمان طاغوتی قوتوں کا تر نوالہ بن گئے ہیں۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے 9نومبر کی مناسبت سے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے 1930ء کے خطبہ الہ آباد میں برصغیر کے شمال مغرب میں اسلامی ریاست کے قیام کی پیش گوئی کر دی تھی اور اس کے قیام کا مقصد بھی واضح کر دیا تھا کہ یہ ریاست دورِ ملوکیت میں اسلام کے روشن چہرے پر پڑنے والے دھبے مٹا کر حقیقی اسلامی نظام سے دنیا کو روشناس کرائے گی۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنے پیغام میں اُمت کو اتحاد اور وحدت کا جو درس دیا تھا جسے بھلا دینے کی وجہ سے آج مسلمان دنیا بھر میں اسلام دشمن قوتوں کی چیرہ دستی کا شکار ہو رہے ہیں۔ فلسطینی مسلمانوں پر ناجائز اسرائیلی ریاست کی بہیمانہ بمباری اور قتل و غارت گری سے ثابت ہو گیا ہے کہ اقبال کا یہ پیغام کہ ”ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے“ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ پھر یہ کہ جس طرح فلسطینی مسلمانوں کی نسل کُشی میں امریکہ اور مغربی یورپ کے اکثر ممالک اسرائیل کی مکمل پشت پناہی کر رہے ہیں اُس کی صحیح منظر کشی اقبال نے تقریباً ایک صدی قبل اس طرح کی تھی کہ ”فرنگ کی رگِ جاں پنجۂ یہود میں ہے“۔ حقیقت یہ ہے کہ دشمن مسلمانوں کی باہمی چپقلش اور رسہ کشی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دنیا بھر میں مسلمانوں کا خون بے دردی سے بہا رہا ہے۔ آج کشمیر اور فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کی نگاہیں بے بسی کے عالم میں اُمتِ مسلمہ کی طرف اُٹھ رہی ہیں لیکن وہ خود نزع کی حالت میں ہے اور مسلمان حکمران اسلام دشمن قوتوں کی چاکری کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آج مسلمان علامہ اقبال کے نظریات جو درحقیقت قرآنی تعلیمات پر مبنی ہیں پر عمل کر کے دنیا میں ناقابل تسخیر قوت بن سکتے ہیں۔ ہماری اُخروی فلاح کا دار و مدار بھی قرآن وسنت پر انفرادی اور اجتماعی سطح پر عمل کرنے میں ہی مضمر ہے۔

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 8 November 2024

“By forgetting Iqbal’s message of a united Ummah, Muslims have become the target of the malevolent forces.”

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): “By forgetting Iqbal’s message of a united Ummah, Muslims have become the target of the malevolent forces.”

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement on occasion of 9 November. The Ameer said that in his Allahabad Address of 1930, Allama Iqbal had already predicted the creation of an Islamic state in the north-west of the Indian subcontinent, and had also clarified its raison d'etre i.e., this state would annul the dishonorable stains blemishing the radiant veneer of Islam, and portray the true Islamic system for the world to witness. He said that because of disregarding the lesson of harmony and unity given by Allama Iqbal to the Ummah in his message, Muslims around the world today are being victimized by anti-Islamic forces. The inhumane bombing and massacre of Palestinian Muslims by illegitimate Israel has proven that Iqbal’s message,

"ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے"
“All Muslims must unite to protect the sacred house”

rings truest at this point in time. Added to the fact the manner in which the US and most of Western Europe is completely supporting the illegitimate state of Israel in its genocide of Palestinian Muslims was pictured rightly so by Iqbal almost a century ago, in the words,

"فرنگ کی رگِ جاں پنجۂ یہود میں ہے"
“The jugular of Franks is gripped by Jewish race.”

The reality is that the enemy is capitalizing on the Muslims’ mutual row and contention, and is mercilessly spilling their blood around the globe. Today, oppressed Muslims of Kashmir and Palestine are looking towards the Muslim Ummah in utter desperation, whereas, the Ummah itself is stuck in limbo, while Muslim leadership appears to be serving the very same anti-Islamic forces. The fact of the matter is that Muslims today can collectively rise as a force to be reckoned with if they implement the ideology given by Allama Iqbal, which is in essence based on the Qur’an itself. Our success in the Hereafter is also undoubtedly dependent on the practical implementation of the Qur’an and Sunnah on the individual and collective levels.

Issued by:
Khurshid Anjum
Markazi Nazim Nashr o Ishaat
Tanzeem e Islami Pakistan